23443-کیا اذان کے لیے لاؤڈ سپیکروں کا استعمال بدعت ہے ؟

سوال

میری سمجھ کے مطابق دین میں نئے ایجاد شدہ کام بدعت ہیں، اس بنا پر لاؤڈ سپیکروں کے ذریعہ اذان دینا کیسا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بدعت کا معنی اور اس کا اصول جاننے
کے لیے آپ سوال نمبر (7277) اور (
10843) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

لاؤڈ سپیکروں کے ذریعہ اذان دینے میں
کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ سامعین تک آواز پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے، اور وسائل کو
مقاصد کے احکام حاصل ہیں، چنانچہ مؤذن کا اذان میں آواز بلند کرنا اور لوگوں تک
پہنچانا مقصود و مطلوب امر ہے، اور اس کے لیے جو وسیلہ ہو گا وہ بھی مطلوب ہو گا.

"جس طرح دور حاضر کا طاقتور اسلحے
کا استعمال اور اس کی دیکھ بھال اس فرمان باری میں شامل ہوتی ہے :

**{اور تم ان کے لیے اپنی استطاعت کے
مطابق قوت کی تیاری کرو}.**

اور تباہ کن اسلحہ سے بچاؤ اور قلعہ
بندی اس فرمان باری تعالی میں داخل ہے :

{اور اپنا بچاؤ کر کے رکھو}.

اور سندری جہازوں اور طیاروں وہوائی
جہازوں پر قدرت درج ذیل فرمان باری تعالی میں داخل ہے :

**{اور لوگوں پر اللہ تعالی کے لیے
بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے، جو وہاں تک کی راہ کی استطاعت رکھے}.**

یہ سب اوراس کے علاوہ ہر قسم کے
وسائل اور قوت اور جہاد کے حصول کے اوامر میں داخل ہے، اوراسی طرح نافع کلام اور
مقالات دور دور علاقوں اور جگہوں میں ٹیلی گرام، اور ٹیلی فون کے ذریعہ پہنچانا بھی
اللہ تعالی اوراس کے رسول کے اس حکم میں داخل ہے کہ مخلوق کو حق کی تبلیغ کی جائے،
کیونکہ مختلف قسم کے وسائل استعمال کر کے حق اور کلام نافع مخلوق تک پہنچانا اللہ
تعالی کی نعمتوں سے ہے.

اور نئی نئی ایجادات میں ترقی کرنا
تاکہ دینی اور دنیاوی مصلحت کا حصول ہو سکے یہ بھی جہاد فی سبیل اللہ میں داخل ہے.

شیخ سعدی رحمہ اللہ کے خطبہ سے
اقتباس ختم ہوا، یہ خطبہ شیخ رحمہ اللہ نے اس وقت دیا تھا، جب مسجد میں لاؤڈ سپیکر
لگایا اور کچھ لوگوں نے اس کا انکار کیا.

دیکھیں: مجموعۃ مؤلفات ابن سعدی (6
/51).

اسی طرح نافع علم اور لوگوں کو اسلام
کی دعوت دینے کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال بھی ان مفید امور میں شامل ہوتا ہے جس سے
عظیم شریعت کے معانی ثابت ہوتے ہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ
اپنی اطاعت و فرمانبرداری پر ہماری مدد فرمائے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی
اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.